بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روایت ”میں علم کا شہر ہوں، ابو بکر اس کی بنیاد، عمر اس کی دیواریں، عثمان اس کی چھت، علی اس کا دروازہ ہیں“ کی تحقیق

سوال:

محترمی و مکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت! ایک روایت کی تحقیق چاہیے۔ بعض علماء کہتے ہیں کہ یہ موضوع ہے اور بعض علماء کہتے ہیں کہ یہ صحیح ہے۔ روایت کے الفاظ یہ ہیں:

أنا مدينة العلم وأبو بكر أساسها وعمر حيطانها وعثمان سقفها وعلى بابها.

سائل: محمد انور میمن، سکرنڈ ضلع نواب شاہ

03043050466

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس روایت کے متعلق حافظ محمد بن عبد الرحمٰن سخاوی شافعی (ت902ھ) لکھتے ہیں:

وبالجملة فكلها ضعيفة وألفاظ أكثرها ركيكة وأحسنها حديث ابن عباس بل هو حسن.

(المقاصد الحسنۃ: ج1ص130)

ترجمہ: خلاصہ یہ ہے کہ یہ تمام روایات ضعیف ہیں اور ان کے الفاظ غیر مانوس (کمزور) ہیں۔ اس بارے میں حسن روایت حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی ہے۔

جس روایت کی طرف حافظ سخاوی رحمہ اللہ نے اشارہ فرمایا ہے وہ یہ ہے:

عن ابن عباس رضی الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه و سلم :

"أنا مدينة العلم وعلى بابها فمن أراد العلم فليأته من بابه."

(المعجم الکبیر للطبرانی: ج11ص65رقم الحدیث11061)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہیں، جو علم حاصل کرنا چاہے تو وہ دروازے پر آ جائے۔

دار الافتاء دار العلوم دیوبند نے اس روایت کے بارے میں لکھا ہے:

”بظاہر یہ حدیث موضوع معلوم ہوتی ہے۔ امام سیوطی رحمہ اللہ نے بھی اپنی کتاب ”اللآلی المصنوعۃ فی الأحادیث الموضوعۃ“ میں (۱/۳۰۸ پر) اسے نقل کیا ہے۔“

(فتوی(ل):128=32-2/1432)

خلاصہ یہ ہے کہ ”أنا مدینۃ العلم وعلی بابھا“ کے الفاظ تو حسن حدیث سے ثابت ہیں لیکن دوسرے الفاظ ”أنا مدینۃ العلم وأبو بکر أساسھا و عمر حیطانھا و عثمان سقفھا و علی بابھا“ ثابت نہیں۔

واللہ اعلم بالصواب

21-فروری2021ء